



سوال

(642) دو سجدوں کے درمیان اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ... الخ۔ دعا والی حدیث کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عالم صاحب کراچی میں پروپینڈیٹہ کر رہے ہیں کہ دو سجدوں کے درمیان اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ... الخ۔ دعا والی حدیث ضعیف ہے اس کو ترک کر دینا چاہیے۔ اصل حقیقت کیا ہے؟ براہ کرم تفصیل سے وضاحت فرمادیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ وغیرہ میں ہے۔ اس کی سند میں ایک راوی حبیب بن ابی ثامیت ہے جو مدلس ہے۔ جملہ کتب میں کسی محدث نے اس کی تحدیث یا سماع کی صراحت نہیں کی۔ اس لیے حدیث ضعیف ہے۔ نسائی، ابوداؤد اور ابن ماجہ وغیرہ میں 'اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ' کے الفاظ ہیں۔ ابن ماجہ میں دو دفعہ کی تصریح ہے۔ یہ روایت صحیح ہے لہذا بین السجدين ان الفاظ کو پڑھنا چاہیے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! کتاب القول المقبول (ص ۴۴۱)

یہ بھی یاد رہے، کہ مسلک حقہ سے لگاؤ محض جذباتی انداز سے نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اس کی اساس کتاب و سنت پر ہونی چاہیے۔ جو اصحاب الحدیث کا امتیازی نشان ہے۔ واللہ ولی التوفیق۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 555

محدث فتویٰ